خطبۂ استقبالیہ

راجہ دھنراج گیرجی بہادر صدر استقبالیہ

جلسۂ مسرت اعلانِ خود مختاری سلطنت آصفیہ

(بسرپرستی)

صدر انجمن پیشوایانِ مذاہب سلطنت آصفیہ

منعقدہ

۲۹ رجب المرجب ۱۳۶۴ھ م ۱۰ جولائی ۱۹۴۵ء روز شنبہ

بمقام

... باغِ عامہ حیدرآباد دکن

مطبع ... پریس چھتہ بازار



شبیہ مبارک

جلالت الملک شہریار دکن و برار خلد اللہ ملکہ



راجہ دھن راج گیرجی بہادر

صدر استقبالیہ جلسہ یوم خود مختاری سلطنت آصفیہ

منعقدہ ۱۰ جولائی سنہ ۴۷ء

مقام ٹاؤن ہال باغ عامہ

مُقدّس پیشوایانِ مذاہب و صدرِ مُحترم و مُعزز حاضرین!

آج کے مبارک جلسہ میں میرے برادران و خواہرانِ وطن کے استقبال کی عزت و مسرت محترم پیشوایان مذاہب نے جو مجھے بخشی ہے، اسکا بصمیم قلب شکریہ پیش کرتے ہوئے میں بکمال احترام و خُلوص دیرینہ جنابِ صدر امیر ابن امیر نواب ظہیر یار جنگ بہادر اور آپ سب کا استقبال

کرتا ہوں ۔ اور اس جشن عید و روز سعید کی اہلِ وطن
کو مُبارک باد دیتا ہوں ۔ جو نوید خود مختاری سلطنت
ابدِ مدت آصفی سے ہم وفا شعاران و جان نثاران ملک
و مالک کی جان و تن میں تازگی و شگفتگی کی سال بہ سال
بہ ازدیاد و اضافہ لہر پیدا کرتا چلا آرہا ہے ۔

بانئی سلطنت آصفی کے اعلانِ خود مختاری سے ابتک
ہمارا عزیز وطن باوجود عظیم انقلابات عالم بفضلِ خداوندِ متعال
قایم و مستحکم رہکر نہ فقط ہندوستان بلکہ دنیا کے حالات

پر جس طرح اثر انداز ہوا ہے۔ اُسکے تاریخی واقعات سے ہر ذی علم واقف ہے۔ اور ہر باشعور کو اس کا اطمینان ہے کہ حسبِ روایاتِ قدیم اپنے متحدین کیسا تھ سلاطین آصفی کے وفادارانہ تعلقات اور ملک و رعایا کے حق میں بہی خواہانہ وعدل گسترانہ عمل کے باعث قانونِ قدرت تا گردشِ مہر و مہ ان کی سلطنت کو برقرار رکھ کر روز افزوں منازل ترقی اس سے طے کرائیگا۔

اس کا یقین ہم کو ہمارے ہر دلعزیز

بادشاہ اعلحضرت حکیم السیاست آصفِ سابع

زاد اللہ عمرہٗ ودام اللہ اقبالہٗ کے عہدِ میمنت عہد

کے زرین واقعات سے ہوتا ہے۔!

یہ وہ معرکہ کا دور ہے جس میں دو عظیم

عالمگیر جنگ سے دنیا کی بڑی بڑی سلطنتیں صفحۂ ہستی

سے مٹ گئیں۔ اور حالیہ لڑائی میں جاپان جیسے

غدار و غارت گر دشمن کی تباہ کاریوں سے خطرہ میں

ہمارا عزیز وطن مبتلا ہو رہا تھا۔ مگر ایشور کا لاکھ لاکھ

شکر ہے کہ ہمارے بادشاہ کی رُوحانیت، شجاعت وفراست اور اِن کی رعایا، کی حُسنِ عقیدت سے مملکتِ دکن ہر طرح محفوظ و مامون رہکر اِس میں حسبِ معمُول قومی و ملکی ترقی کے کاروبار جاری رہے۔ حالانکہ کثیر محاصل سلطنت مصارف جنگ میں خرچ ہو رہا تھا۔ اِن امُور سے ثابت ہوتا ہے کہ قدرت نے اِس سلطنت کو دنیا کے عظیم مُہمات میں حصہ لینے کے لئے قایم کیا ہے۔

پس جس مبارک دن اور گھڑی ہماری خودمختار

ریاست یدِ قدرت نے قایم کی۔ اس کی تائید سے پرماتما

اس کو والئنا زیر نگین سلاطین آصفی سرسبز رکھے

اور ہمارے آقائے ولی نعمت شہریارِ دکن

اعلحضرت نواب میر عثمان علی خان بہادر زاد عمرہٗ

واقبالہٗ کے سایۂ عاطفت میں ہم جاں نثاران ملک

و پرستاران مالک کو سال بہ سال یہ جشنِ سعید

منانا نصیب ہو۔

الٰہی شاہِ آصف سابع معہ اراکین

خانوادۂ شاہی زندہ باد۔ و ایں مملکتِ

خود مختار آصفی دائماً آباد باد۔

آمین ثم آمین

مطبوعہ

حمیدیہ پریس چھتہ بازار حیدرآباد